
433

آیت نمبر 13

آیات نمبر 13 تا 22 میں تنبیہ کہ ہر چیز کا اختیار اللہ ہی کے پاس ہے۔ روز قیامت وہی مالک ہو گا اور کوئی ان مشرکوں کی سفارش نہیں کر سکے گا۔ پچھلی نافرمان قوموں کے حوالہ سے منکرین کو تنبیہ کہ جب اللہ کا عذاب آجاتا ہے تو اس کے خلاف کوئی مدد نہیں کر سکتا

هُوَ الَّذِیۡ یُرِیۡكُمۡ اٰیٰتِهٖ وَ یُنَزِّلُ لَكُمۡ مِّنَ السَّمَآءِ رِزۡقًا ؕ وَ مَا یَتَذَكَّرُ
اِلَّا مَنۡ یُّنِیۡبُ ﴿۱۳﴾ وہ اللہ ہی ہے جو تمہیں اپنی نشانیاں دکھاتا ہے اور تمہارے لئے
آسمان سے رزق نازل کرتا ہے لیکن ان سب باتوں سے نصیحت صرف وہی شخص
حاصل کرتا ہے جو اللہ کی طرف رجوع کرنے والا ہو فَادۡعُوا اللّٰهَ مُخۡلِصِیۡنَ لَهُ
الدِّیۡنَ وَ لَوۡ كَرِهَ الۡكٰفِرُوۡنَ ﴿۱۴﴾ صرف اللہ ہی کو پکارو اور اپنے دین کو اسی کے
لئے خالص کر لو خواہ کافروں کو یہ بات کتنی ہی ناگوار گزرے رَفِیۡعُ الدَّرَجٰتِ ذُو
الۡعَرۡشِ ۚ یُلۡقِی الرُّوۡحَ مِنۡ اَمۡرِهٖ عَلٰی مَنۡ یَّشَآءُ مِنۡ عِبَادِهٖ لِیُنۡذِرَ یَوۡمَ
التَّلَاقِ ﴿۱۵﴾ وہ بہت عالی مرتبہ اور عرش کا مالک ہے، وہ اپنے بندوں میں سے جس پر
چاہتا ہے اپنے حکم سے وحی بھیجتا ہے تاکہ وہ لوگوں کو اللہ سے ملاقات کے دن سے
ڈرائے یَوۡمَ هُمۡ بٰرِزُوۡنَ ۚ لَا یَخۡفٰی عَلَی اللّٰهِ مِنۡهُمۡ شَیۡءٌ ؕ وہ دن کہ جب
سب لوگ قبروں سے نکل کھڑے ہوں گے اور ان کی کوئی بات اللہ سے پوشیدہ نہ ہو
گی لِمَنِ الۡمُلۡكُ الۡیَوۡمَ ؕ لِلّٰهِ الۡوَاحِدِ الۡقَهَّارِ ﴿۱۶﴾ اس وقت کہا جائے گا کہ آج
کس کی بادشاہی ہے؟، صرف اللہ کی جو اکیلا ہے اور سب پر غالب ہے اَلۡیَوۡمَ
تُجۡزٰی كُلُّ نَفۡسٍۭ بِمَا كَسَبَتۡ ؕ لَا ظُلۡمَ الۡیَوۡمَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَرِیۡعُ

الْحِسَابِ ﴿۱۷﴾ آج ہر شخص کو اس کی کمائی کا بدلہ دیا جائے گا اور کسی پر ظلم نہیں
کیا جائے گا، بے شک اللہ بہت تیزی سے حساب کرنے والا ہے وَ اَنْذِرْهُمْ يَوْمَ
الْاٰزِفَةِ اِذِ الْقُلُوْبُ لَدَى الْحَنَاجِرِ كٰظِمِيْنَ ۬ؕ اے پیغمبر (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)! آپ ان
لوگوں کو اس قریب آنے والے دن کی مصیبت سے ڈرایئے جب لوگوں کے دل
خوف کی وجہ سے اچھل کر حلق میں آرہے ہوں گے مَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ حَمِيْمٍ وَّ
لَا شَفِيْعٍ يُّطَاعُ ؕ﴿۱۸﴾ اس دن ظالم نافرمانوں کا نہ تو کوئی ہمدردی کرنے والا دوست ہو گا
اور نہ کوئی ایسا سفارشی کہ جس کی سفارش قبول کرلی جائے يَعْلَمُ خَآئِنَةَ الْاَعْيُنِ
وَ مَا تُخْفِي الصُّدُوْرُ ﴿۱۹﴾ اور اللہ تو خیانت کرنے والی نگاہوں کو بھی جانتا ہے اور سینے
میں چھپی ہوئی باتوں کو بھی وَ اللّٰهُ يَقْضِيْ بِالْحَقِّ ؕ وَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ
دُوْنِهٖ لَا يَقْضُوْنَ بِشَيْءٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ﴿۲۰﴾ اللہ ہی انصاف
کے ساتھ فیصلہ کرتا ہے، اور اللہ کو چھوڑ کر یہ مشرکین جنہیں پکارتے ہیں وہ تو کچھ
بھی فیصلہ نہیں کرسکتے، بلاشبہ اللہ ہی سب کچھ سننے اور دیکھنے والا ہے رکوع [۲] اَوَ لَمْ
يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ كَانُوْا مِنْ
قَبْلِهِمْ ؕ کیا ان لوگوں نے زمین میں چل پھر کر نہیں دیکھا کہ جو نافرمان لوگ ان
سے پہلے گزر چکے ہیں ان کا کیا انجام ہوا كَانُوْا هُمْ اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَّ اٰثَارًا فِي
الْاَرْضِ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ؕ وہ قوت میں بھی اِن سے زیادہ تھے اور
زمین میں اُن کی چھوڑی ہوئی نشانیاں بھی اِن سے زیادہ ہیں، پھر اللہ نے انہیں گناہوں

کی وجہ سے پکڑ لیا وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ﴿۲۱﴾ اور انہیں اللہ کے عذاب
سے بچانے والا کوئی بھی نہ تھا ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانَتْ تَّاْتِيْهِمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ
فَكَفَرُوْا فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ ۭ اُن کا یہ انجام اس لئے ہوا کہ ان کے رسول ان کے
پاس واضح نشانیاں لے کر آتے رہے مگر وہ کفر و انکار ہی کرتے رہے، پھر اللہ نے
انہیں پکڑ لیا اِنَّهٗ قَوِيٌّ شَدِيْدُ الْعِقَابِ﴿۲۲﴾ بے شک اللہ بڑی قوت والا اور سخت
سزا دینے والا ہے۔